جلد ۲۹ | ۵ ماہ ظہور ۱۳۲۰ ہش | ۱۰ ماہ رجب ۱۳۶۰ ھ | ۵ ماہ اگست ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۷۶


روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۰ ماہ رجب ۱۳۶۰ ھ

# ”مسیحی طریق دُعا“ پر نظر

عیسائیوں کی ”پنجاب ریلجس بک سوسائٹی لاہور“ نے اسلام کے مقابلہ میں عیسائیت کی برتری ثابت کرنے کے لئے حال میں جو لٹریچر شائع کیا ہے۔ اس کا کچھ ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ اب ایک اور ٹریکٹ کے متعلق لکھا جاتا ہے۔ جس کا نام ”مسیحی طریق دُعا“ ہے۔ اس میں اُس مشہور دُعا کی تشریح کی گئی ہے۔ جو حضرت مسیح نے اپنے حواریوں کو سکھائی۔ اور جو یہ ہے کہ:

”اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم نے اپنے تقصیر داروں کو معاف کیا ہے۔ تو بھی ہمارے قصوروں کو معاف کر۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔ بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی قدرت اور جلال ہمیشہ تک تیرا ہی ہے“!

یہ دُعا عیسائیوں کے نزدیک سب سے زیادہ جامع۔ اور بڑے اعلےٰ مطالب پر مبنی ہے۔ اور اسی غرض سے مذکورہ بالا ٹریکٹ میں اسے پیش کیا گیا ہے۔

مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ اس دُعا پر عیسائیوں کو جس قدر ناز ہے اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بالکل بے جا ثابت فرما چکے ہیں۔ اور حضور کے انہی ارشادات کی روشنی میں بعض گزارشات اس وقت پیش کیجاتی ہیں:-

اس دُعا میں پہلا نقص تو یہ ہے۔ کہ اس میں زمین کو یہ کہکر خدا تعالےٰ کی تقدیس سے خالی قرار دے دیا گیا ہے کہ ”اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے“! گویا بالفاظِ دیگر زمین پر خدا تعالےٰ کی تقدیس نہیں کی جاتی۔ اس کے لئے آسمان ہی مخصوص ہے حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ زمین پر بھی ہر چیز خدا تعالےٰ کی تقدیس کر رہی ہے۔ اگر طوعاً نہیں۔ تو کرہاً خدا تعالےٰ کے حضور جھکنا ہی پڑتا ہے:۔

پھر کہا گیا ہے کہ ”تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی ہو“! ان الفاظ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا زمین پر خدا تعالےٰ کی بادشاہت نہیں۔ حالانکہ زمین پر بھی اسی کی بادشاہت ہے۔ چنانچہ سارا نظام عالم۔ اور اس کے تمام تغیرات ثبوت ہیں اس بات کا۔ کہ ایک فاعل بالارادہ ہستی کے احکام اور قوانین کے ماتحت یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ ہاں خدا تعالےٰ کی آسمانی اور زمینی بادشاہت میں ایک فرق ہے۔ اور وہ یہ کہ آسمان پر فرشتوں کے لئے تو یہ قانون ہے۔ کہ وہ کسی حکم کا انکار کر ہی نہیں سکتے۔ ان کی فطرت میں صرف اطاعت کا مادہ رکھا گیا ہے۔ لیکن انسان کو قبول اور عدم قبول کا اختیار دیا گیا ہے مگر بہرحال یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ خدا کی بادشاہت زمین سے جاتی رہی۔ خدا کی بادشاہت نیک لوگوں کے دلوں پر تو ہے ہی۔ جو لوگ سرکش ہو گئے ہیں۔ وہ بھی اس بادشاہت کے نتیجہ میں اپنے جرائم کی سزا پاتے رہتے ہیں۔ پس زمین اور آسمان دونوں جگہ خدا کی بادشاہت ہے:۔

پھر تعجب ہے۔ کہ ایک طرف تو انجیل زمین پر خدا تعالےٰ کی بادشاہت تسلیم نہیں کرتی اور دوسری طرف یہ دُعا سکھاتی ہے۔ کہ ”ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے“! بھلا جب خدا کی زمین پر بادشاہت ہی نہیں وہ زمین پر کسی کو روٹی کیونکر دے سکتا ہے نہ کھیت اس کے حکم میں ہیں۔ نہ پھل اس کے حکم سے تیار ہوتے ہیں۔ نہ بارشیں اس کے حکم سے برستی ہیں۔ بلکہ خود بخود سب کچھ ہوتا ہے اس صورت میں اس کا کیا اختیار ہے۔ کہ کسی کو روٹی دے۔ جب بادشاہت زمین پر آجائیگی تب عیسائیوں کو اس سے روٹی مانگنی چاہیئے۔ ابھی تو اس سے مانگنا ان کے لئے مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ پھر یہ دُعا بھی کہ ”جس طرح ہم نے اپنے تقصیر داروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قصوروں کو معاف کر“ کچھ معنی نہیں رکھتی۔ کیونکہ زمین کی بادشاہت ابھی خدا کو حاصل نہیں ہوئی۔ اور نہ عیسائی اس کی بادشاہت میں داخل ہوئے ہیں:۔

اس جگہ یہ ذکر کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ پہلے انجیل میں یہ فقرہ یوں تھا۔ کہ ”جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں۔ تو اپنے قرض ہمیں بخش دے“! مگر جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر اعتراض کئے۔ تو عیسائیوں نے اسے بدل کر یہ الفاظ کر دیئے۔ کہ ”جس طرح ہم نے اپنے تقصیر داروں کو معاف کیا ہے۔ تو بھی ہمارے قصوروں کو معاف کر“ یہ تحریف انجیل کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے اور بتا رہا ہے کہ عیسائیوں کی یہ مخصوص دعا بھی ان کی دست برد سے نہ بچ سکی۔

اس ٹریکٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت مسیح نے ”خود تنہائی میں بڑی بڑی دیر تک بلکہ بعض اوقات ساری رات دُعا میں مصروف رہ کر اپنے نمونہ سے دُعا کی اہمیت“ ظاہر کی ہے۔ مگر ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ ”نمونہ“ بہت ہی مایوس کُن ہے کیونکہ عیسائیت یہ کہتی ہے کہ حضرت مسیح تمام رات دُعا کرتے رہے۔ کہ صلیبی موت کا پیالہ اُن سے ٹل جائے مگر وہ پھر بھی نہ ٹلا اور آخر انہیں اس پیالہ کو پینا ہی پڑا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## قادیان میں بار بار آنا چاہیئے

"ہمیں بہت افسوس ہے کہ بعض لوگ کچھ ہی آتے ہیں۔ اور کچھ ہی چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ ان کا فرض ہے کہ یہاں آکر چند روز رہیں۔ اور اپنے شبہات پیش کر کے تسلّی حاصل کریں۔ تو پھر ان سے دوسرے مخالف اور عیسائی ایسے بھاگیں گے جیسے لاحول سے شیطان بھاگتا ہے۔ تعجب ہے کہ لوگ کس طرح شیطان کے بہکانے میں آجاتے ہیں۔ گریہ سب ایمان کی کمزوری کا باعث ہوتا ہے۔ بھلا مومن کیا اور شیطان کا بہکانا کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ جو بہکتا ہے وہ خود شیطان ہے۔ ورنہ سوچ کر دیکھا جائے کہ اب ہمارے مخالفوں کے ہاتھ میں کیا رہ گیا ہے یہ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ جو کچھ رطب ویابس ان کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ایک ایک حرف پورا ہو۔ حالانکہ نہ کبھی ایسا ہوا ہے۔ اور نہ ہوگا۔ یہودیوں کی احادیث اس قدر تھیں۔ کہ وہ نہ حضرت عیسےٰ پر حرف بحرف پوری ہوئیں۔ اور نہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اسی لئے بہتوں نے ٹھوکر کھائی۔ اور بعض یہودی جو مسلمان ہوگئے۔ تو اس کی یہ وجہ تھی۔ کہ جس قدر حصہ ان احادیث کا پورا ہوگیا۔ انہوں نے اس کو سچا مان لیا۔ اور جو نہ پورا ہوا اس کو رطب ویابس جان کر چھوڑ دیا۔ یا ان کے اور معنی کر لئے۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے۔ تو پھر ان کو اسلام نصیب نہ ہوتا اور پھر اس کے علاوہ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار و برکات بھی دیکھے۔ ہر ایک قوم کے پاس کچھ سچی کچھ جھوٹی کچھ صحیح اور کچھ غلط روایات ہوتی ہیں۔ اگر انسان اسی بات پر اڑ جائے۔ کہ سب کی سب پوری ہوں تو اس طرح سے کوئی شخص مان نہیں سکتا۔ حَکم کے یہی معنی ہیں۔ کہ ان میں سے سچی اور جھوٹی کو الگ کر کے دکھا دیوے۔ ہر ایک جو بیعت کرتا ہے اسے واجب ہے کہ ہمارے دعوے کو خوب سمجھ لیوے ورنہ اسے گناہ ہوگا" (البدر ۹ اکتوبر ۱۹۰۳ء)

## مدینۃ المسیح

قادیان ۳ ظہور ۱۳۲۰ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق دس بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خیر و عافیت ہے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد سلیم صاحب کو بہار و اڑیسہ اور گیانی عباد اللہ صاحب کو امرتسر بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے۔

## لنڈن سے بی۔بی۔سی کے ذریعہ ایک پیغام

لنڈن یکم اگست۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ آئیوالے بدھ کو بی۔بی۔سی کے ذریعہ ایک پیغام نشر کریں گے انشاء اللہ۔ بی۔بی۔سی کا اردو پروگرام ساڑھے سات بجے شام شروع ہوتا ہے۔

## جماعت سے اخراج کا اعلان

صوفی عبد الرحیم صاحب ایم۔اے۔ ایل۔ایل۔بی ڈپٹی ڈائرکٹر ریلوے اکاؤنٹس شملہ کا بوجہ نادہندگی چندہ و عدم تعاون سلسلہ احمدیہ بعد منظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت کیا جاتا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ ناظر امور عامہ

## خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ اصحاب ۱۶ جون سے ۱۵ جولائی تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

| No. | Name | No. | Name |
|---|---|---|---|
| 473 | Mustafa Free town | 505 | Djoeardi Java |
| 474 | U. S. Dean Free town | 506 | Sodjai " |
| 475 | Yahya Moyeps | 507 | Djahri " |
| 476 | Alfa Saeomehanu | 508 | Roemanah " |
| 477 | Alfa Bandojuma | 509 | Emon " |
| 478 | Mrs Ibrahim Free town | 510 | Soemantria " |
| 479 | A. Badroeddin Java | 511 | Wihansa " |
| 480 | R. Soemar " | 512 | Karnopi " |
| 481 | Soekarti " | 513 | Bandi " |
| 482 | Soemarms " | 514 | Zoehana " |
| 483 | Sodbi " | 515 | Kalsoem " |
| 484 | Tji Karisidja " | 516 | Almi " |
| 485 | Mohammad Chomidin " | 517 | Mohd Basir " |
| 486 | Chasanah " | 518 | Sahir " |
| 487 | Sasimi " | 519 | Djahri " |
| 488 | Nji Resmi " | 520 | Anwar " |
| 489 | Nji Asjih " | 521 | Roekaja " |
| 490 | Sitti Fasima " | 522 | Abdoel Moettalib Sumatri |
| 491 | R. Eli Rahmat " | 523 | M. Yasin " |
| 492 | Koeraesin " | 524 | Donsi " |
| 493 | Siti Lomrah " | 525 | Langkan " |
| 494 | Liem Hing " | 526 | M. Sharif " |
| 495 | Aji Eaepeh " | 527 | Iswad " |
| 496 | Eiuoes " | 528 | Ahmad " |
| 497 | Nji Sarmi " | 529 | Arimo " |
| 498 | " Gama " | 530 | Samsoddin Java |
| 499 | Soeradiwangsa " | 531 | Nji Eroj " |
| 500 | Nji Odjoh " | 532 | Biah " |
| 501 | Mislaniad " | 533 | Troh " |
| 502 | | 534 | Eha " |
| 503 | Soekaemo " | 535 | Mahfoeddin " |
| 504 | Aan " | | |

## فاضل قصاب سے متعلق مقدمہ کی سماعت ملتوی ہو گئی

قادیان ۳ اگست۔ کل گورداسپور میں بعدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب فاضل قصاب کے مقدمہ کی پھر سماعت ہونیوالی تھی کہ شادی گواہ استغاثہ نے درخواست دی کہ وہ اس مقدمہ کو کسی دوسرے مجسٹریٹ کے پاس منتقل کرانے کیلئے ہائیکورٹ میں درخواست دینا چاہتا ہے۔ اس پر دو ہفتہ کیلئے کارروائی ملتوی کردی گئی۔

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ نبوت

## جناب مولوی محمد علی صاحب اور دیگر غیر مبائعین کا اقرار

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین لکھتے ہیں:۔

"ہمارے درمیان جو اختلاف مسائل ہے۔ اس کی اصل جڑ مسئلہ نبوت ہے۔ اگر ہمارے احباب محض اللہ تعالےٰ کے سامنے جوابدہی اور سلسلہ کی خیر خواہی کو مدنظر رکھ کر اس کا فیصلہ کرنا چاہیں۔ تو اس کی راہ نہایت آسان ہے" (ٹریکٹ نبوت کاملہ تامہ اور جزئی نبوت میں فرق۔)

اب غور طلب بات یہ ہے۔ کہ اس اختلاف کے تصفیہ اور فیصلہ کے لئے وہ طریق کونسا ہے۔ جسے اختیار کرکے ہم اصل حقیقت کو پالیں۔ سو ظاہر ہے کہ اس امر کے تصفیہ کے لئے بہترین صورت یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصل منصب کو معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور کو دیکھا جائے:۔

**اوّل**۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو نبوت اور رسالت کے مقام پر فائز کیا ہے۔ یا نہیں۔ اور اپنے الہامات میں آپ کو نبی کہا ہے۔ یا نہیں ؛

**دوم**۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو دُنیا کے سامنے نبی ہونے کی حالت میں پیش کیا ہے یا نہیں ؛

**سوم**۔ مولوی محمد علی صاحب زمانۂ اختلاف یعنی ۱۹۱۴ء سے پہلے آپ کو نبی مانتے تھے۔ یا نہیں۔

**چہارم**۔ دوسرے اکابر غیر مبائعین کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کے متعلق کیا خیال اور عقیدہ تھا

اگر یہ چاروں باتیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کی تائید میں ہوں۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے آپ کو نبی کی شان میں دُنیا کی طرف مبعوث کیا ہو۔ اور اپنے الہامات میں نبی اور رسول کہہ کر پکارا ہو۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی نبوت کا دعوےٰ کیا ہو۔ اور مولوی محمد علی صاحب نے بھی اپنے زمانہ اختلاف سے قبل آپ کی نبوت اور رسالت کو تسلیم کیا ہو۔ اور اپنی تحریروں میں اس امر کا واضح طور پر اقرار کیا ہو۔ اور دُوسرے اکابر غیر مبائعین کی تحریروں میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی تسلیم کیا گیا ہو۔ تو اس صورت میں یہ مسئلہ یقیناً مبائعین اور غیر مبائعین میں فیصلہ شدہ مسئلہ سمجھا جائے گا۔ اور اس میں اس شک کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں رہے گی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ نبوت کا تھا۔ یا نہیں۔ سو ان چاروں امور کے متعلق میں علیحدہ علیحدہ تحقیق پیش کرتا ہوں ؛

### اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو نبی کہا۔

جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو ان میں بیسیوں مقامات پر آپ کو نبی کہا گیا ہے۔ جن میں سے چند ایک کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو خطاب کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

۱۔ قُلْ یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا (تذکرہ صفحہ ۳۴۵) یعنی کہدو۔ کہ اے لوگو۔ میں تم سب کی طرف خدا تعالےٰ کا رسول ہو کر آیا ہوں ؛

۲۔ اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ۔ (تذکرہ صفحہ ۵۲۶ و ۳۷۶) یہ الہام متعدد مقامات میں درج ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتا ہے۔ کہ میں اپنے رسول کی مدد کے لئے کھڑا ہوتا ہوں۔

۳۔ یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ اَطْعِمُوا الْجَآئِعَ وَالْمُعْتَرَّ (تذکرہ صفحہ ۶۹۱) اے نبی بھوکوں اور سوالیوں کو کھانا کھلاؤ ؛

۴۔ سَیَقُوْلُ الْعَدُوُّ لَسْتَ مُرْسَلًا سَنَاْخُذُہٗ مِنْ مَارِنٍ اَوْ خُرْطُوْمٍ وَاِنَّا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ۔ (تذکرہ صفحہ ۳۴۶) کہ ایک دشمن قریب زمانہ میں ہوگا۔ جو کہے گا۔ کہ تو رسول نہیں ہے۔ ہم اس کو ناک سے پکڑیں گے۔ یعنی ناکام و نامراد کردیں گے۔ اور ایسے ظالموں سے ہم بدلہ ضرور لیں گے

اس الہام میں کس وضاحت اور صراحت سے یہ بتایا ہے۔ کہ جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی اور رسول ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ وہ یقیناً غلطی پر ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ انہیں کبھی کامیاب نہیں کرے گا ؛

### حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ نبوت

۱۔ "خدا تعالےٰ کی مصلحت۔ اور حکمت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے افاضۂ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے۔ کہ آپ صلعم کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا ہے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۔ حاشیہ)

۲۔ "میں مسیح موعود ہوں۔ اور وُہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے نبی اللہ رکھا ہے" (نزول المسیح صفحہ ۴۸)

۳۔ "ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ ہم نبی اور رسول ہیں" (اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

۴۔ "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے"

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸)

۵۔ "جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے۔ تو میں کیونکر انکار کرسکتا ہوں۔ میں اس پر قائم ہوں۔ اس وقت تک جو اس دُنیا سے گزر جاؤں"

(حضرت مسیح موعودؑ کا آخری خط مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء)

قارئین کرام غور فرمائیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیسے واضح اور زوردار الفاظ میں اپنے دعوےٰ نبوت کا اظہار فرماتے ہیں۔ اور خدا کی قسم کھا کر اس امر کو بیان فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو نبی کر کے مبعوث فرمایا ہے۔ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیادہ حوالہ جات درج نہیں کئے گئے۔ ورنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیسیوں ایسے حوالے ہیں۔ جن میں آپ نے اپنے دعوٰئ نبوت کا واضح الفاظ میں ذکر فرمایا ہے:۔

### مولوی محمد علی صاحب کا اقرار

اس زمانہ میں ایک نبی کے مبعوث ہونے کا ذکر کرتے ہوئے مولوی صاحب لکھتے ہیں:۔

۱۔ "اللہ تعالےٰ نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وُہ ایک عظیم الشان ضلالت کے وقت میں جو اخیر زمانہ میں ظہور میں آنے والی ہے۔ اپنے ایک نبی کو دُنیا کی اصلاح کے لئے مامور کرے گا اور اس کا نام مسیح موعود ہوگا۔ سو ایسا ہی ہوا۔ کہ عین اس وقت میں جب سب قومیں چلا اُٹھیں۔ کہ مصلح موعود کے آنے کے سب نشانات پُورے ہوچکے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ نے اپنے برگزیدہ حضرت مرزا غلام احمد کو مامور فرمایا"

(ریویو جلد ۵۔ نمبر ۶)

۲۔ مولوی محمد علی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیغمبر آخر زمان قرار دیتے ہیں:۔

"تمام پیشگوئیاں اس امر میں متفق ہیں۔ کہ پیغمبر آخر زمان کا نزول ایسے زمانے میں ہوگا۔ جبکہ دُنیا پرستی۔ اور طرح طرح کے مفاسد کی افواج ایسے زور و شور سے جمع ہو جائیں گی جس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں نہ گزری ہو"

(ریویو جلد ۶ نمبر ۳)

(۳) مولوی محمد علی صاحب ہندوؤں کے ایک اوتار کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔
"ہم اس بات کو مانتے ہیں۔ کہ آخری زمانہ میں ایک اوتار کے ظہور کے متعلق جو وعدہ انہیں (ہندوؤں کو) دیا گیا تھا۔ وہ خدا کی طرف سے تھا۔ اور اس کو ہندوستان کے مقدس نبی مرزا غلام احمد قادیانی کے وجود میں خدا تعالےٰ نے پورا کر دکھایا۔"
(ریویو جلد ۳ نمبر ۱۱)

(۴) مولوی محمد علی صاحب نے ۱۳ مئی ۱۹۰۴ء کو مجسٹریٹ درجہ اول گورداسپور کی عدالت میں ایک حلفیہ بیان دیتے ہوئے کہا۔
"مرزا صاحب (ملزم) مدعی نبوت ہے اس کے مرید اس کو دعوے میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں۔ پیغمبر اسلام مسلمانوں کے نزدیک سچے نبی ہیں۔ اور عیسائیوں کے نزدیک جھوٹے ہیں۔"

## اکابر غیر مبایعین کا اقرار

غیر مبایعین نے جماعت احمدیہ سے اختلاف سے چند ماہ قبل اخبار پیغام صلح میں مندرجہ ذیل دو اعلان شائع کئے۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت اور رسالت کا صاف اور واضح الفاظ میں اقرار ہے۔

(۱) "ہمارا ایمان ہے کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالےٰ کے سچے رسول تھے۔ اور اس زمانہ کی ہدایت کے لئے دُنیا میں نازل ہوئے۔ اور آج آپ کی متابعت ہی میں دُنیا کی نجات ہے اور ہم اس امر کا اظہار ہر میدان میں کرتے ہیں۔ اور کسی کی خاطر ان عقائد کو بفضلہ تعالےٰ چھوڑ نہیں سکتے۔" (اخبار پیغام صلح ۷ ستمبر ۱۹۱۳ء)

(۲) "ہم حضرت مسیح موعود۔ مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔ اور جو درجہ حضرت مسیح موعود نے اپنا بیان فرمایا ہے۔ اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ دُنیا کی نجات حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لائے بغیر نہیں ہو سکتی۔"
(پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

ان تحریرات سے ظاہر ہے کہ ۱۹۱۴ء سے پہلے جناب مولوی محمد علی صاحب اور دیگر غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالےٰ کا رسول اور نبی مانتے تھے۔ اور مولوی محمد علی صاحب نے تو اس کے متعلق حلفیہ بیان دے کر کہا۔ کہ حضرت اقدس کا دعوےٰ نبوت کا دعوےٰ ہے۔ پس جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا دعوےٰ ہر جہت سے واضح طور پر ثابت ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو نبی کہتا ہے۔ اور آپ کے الہامات میں بار بار آپ کو نبی اور رسول کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قسم کھا کر یہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے نبوت کے مقام پر فائز کیا ہے۔ اور آپ کا دعوےٰ نبی اور رسول ہونے کا ہے مولوی محمد علی صاحب بھی آپ کو نبی بلکہ پیغمبر آخر زمان اور ہندوستان کا مقدس نبی تسلیم کرتے ہیں۔ اور دوسرے غیر مبایعین بھی اپنے اس عقیدہ کا اخبار میں اعلان کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالےٰ کے رسول اور نبی تھے اور اس زمانہ میں نجات آپ پر ایمان لانے کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ تو ان شہادتوں سے وضاحت کے ساتھ اس بات کا تصفیہ ہو گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالےٰ کے نبی اور رسول تھے۔ وھو المراد

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

خاکسار:۔ ملک محمد عبد اللہ قادیان

## شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم

شیخ صاحب ایک متقی نیک نفس عالم تھے۔ اور سلسلہ حقہ کے شیدائیوں میں سے تھے۔ میرے عہدہ نظارت پر مامور ہونے کے زمانے میں عاجز کو عموماً دہلی جانے کا اتفاق ہوتا تھا۔ تو شیخ صاحب موصوف کی ملاقات پانی پت شہر یا اسٹیشن پر ہوتی رہتی تھی۔ جب کبھی اس راستہ سے گزر ہوتا تھا وہ ضرور سٹیشن پر تشریف لاتے۔ اور میرے کھانے کے واسطے بھی کوئی چیز طیار کرا کر ساتھ لاتے۔ اور بڑی محبت سے ملتے۔ جس قدر عاجز کی عمر بڑھتی جاتی ہے ایسے محبین مخلصین کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے۔ اور یہ بڑھاپے کے نقصانات میں سے ایک بڑا تکلیف دہ نقصان ہے۔ خداوند کریم شیخ صاحب مرحوم کو جنت میں بلند مقامات دے۔ اور ان کے صاحبزادے شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مصنف و جرنلسٹ کو جو نیکی اور اخلاص میں اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر [illegible]

# ماہ جولائی ۱۹۴۱ء میں ایک سو پچاس اشخاص نے بیعت کی

ماہ جولائی ۱۹۴۱ء میں مقامی تبلیغی کوششوں اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے ڈیڑھ صد اشخاص نے بیعت کی۔ اللھم زد فزد

## جلسے

ماہ جولائی میں تین جلسے ہوئے۔ ۲۰ جولائی کو ونجواں میں۔ ۲۷ جولائی کو کاہنواں میں اور ۲۹ جولائی کو تلونڈی جھنگلاں میں ہر سہ جلسے نہایت کامیاب رہے۔ ان میں مرکز سے علماء کرام اور بزرگان سلسلہ نے شرکت فرمائی۔ اور صداقت احمدیت و حقانیت اسلام پر تقاریر کیں۔ جن کا نہایت اچھا اثر رہا۔

## مجاہدین

ماہ جولائی ۱۹۴۱ء میں ساٹھ مجاہدین بیس وفود کی صورت میں باہر مختلف جماعتوں میں بھیجے گئے۔ جنہوں نے مختلف دیہات میں نگران صاحب اعلیٰ کی زیر ہدایت فریضہ تبلیغ سرانجام دیا۔ مجاہدین میں اکثر جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور طلباء تھے۔ جن کے اندر تبلیغی جوش حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تربیت کی وجہ سے بڑھ رہا ہے۔ ان احباب کو حضرت صاحبزادہ صاحب نے تحریک کر کے تبلیغ کے لئے تیار کیا تھا ہم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے اس وقت تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے ساڑھے گیارہ سو اشخاص نے بیعت کی۔ اور اس وقت مقامی تبلیغ کے زیر انتظام تحصیل گورداسپور و بٹالہ کے ہر تھانہ میں ایک ہیڈ مبلغ کام کر رہا ہے۔ ان کی مدد کے لئے مجاہدین کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بیعت کرنے والوں کی وجہ سے کام بڑھ رہا ہے۔ اور تربیت کی ضرورت ہے۔ اور دشمن کے مقابلہ کی بھی۔ اس وقت ضلع کے حالات ایسے ہیں۔ کہ لوگوں میں احمدیت قبول کرنے کی لہر پیدا ہو گئی ہے۔ اور لوہا گرم ہے۔ اگر اس وقت معزز۔ صاحب علم و دولت مخلص احمدی اپنے فارغ اوقات کو وقف کر کے ضلع گورداسپور میں مقامی تبلیغ کی زیر ہدایت کام کریں اور ایک وقت میں کم از کم سو مجاہدین کام پر حاضر رہیں۔ تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے۔ کہ ضلع کی چھ لاکھ مسلم آبادی چند سال میں احمدیت میں شامل ہو جائے گی انشاء اللہ تعالےٰ۔ تبلیغ کے لئے وقت دینے کی پہلے بھی تحریک کی گئی تھی اور اب پھر تبلیغی جوش رکھنے والے احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ ضرور وقت نکال کر اپنے آپ کو تبلیغ کے لئے وقف کریں۔ جو ملازم ہیں وہ رخصت کے ایام وقف کریں۔ جو زمیندار ہیں وہ فارغ اوقات وقف کر سکتے ہیں۔

ساڑھے گیارہ سو اشخاص کی بیعت چند آدمیوں کی کوشش کا نتیجہ ہے۔ اگر ساری جماعت ضلع ہذا کی طرف توجہ کرے تو یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا نظارہ دیکھ سکتی ہے۔ اور مرکز احمدیت بھی مضبوط ہو گا۔

## دورہ نگران صاحب

نگران صاحب اعلےٰ نے ماہ جولائی میں دس دن مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ مجاہدین اور مبلغین کے کام کی نگرانی کی۔ اور دشمن کے بالمقابل مظلوم احمدیوں کی مدد کی گئی۔ اور ان کو مناسب ہدایات دی گئیں۔

خاکسار۔ دل محمد نائب نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ

## اطفال احمدیہ کے آئندہ امتحانات کا نصاب

اطفال احمدیہ کے آئندہ تین امتحانات کے لئے جو ماہ اکتوبر ۱۹۴۱ء و جنوری ۱۹۴۲ء اور اپریل ۱۹۴۲ء میں انشاء اللہ منعقد ہوں گے "مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے" مؤلفہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل قادیان بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ ماہ اکتوبر میں منعقد ہونے والے امتحان کے لئے پہلے ۵۶ صفحات جنوری ۱۹۴۲ء کے لئے ۵۷ سے ۱۱۸ صفحہ تک اور اپریل کے امتحان کے لئے ۱۱۹ سے ۱۷۶ صفحہ تک مقرر کئے گئے ہیں۔ عہدیداران و زعمائے کرام اور مربیان اصحاب سے پُر زور گزارش ہے کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کو [illegible] مہتمم اطفال

# چاروں میں سے بہتر

(خاص الفضل کے لئے)

## ایک مخیر مصری

بالفاظ روزنامہ الاہرام قاہرہ ایک مصری ابراہیم بن محمدؐ احمد قادری نے "باب خلق" نمبر مکان ۳۲۶ سے رئیس الوزراء صرسی پاشا کو دس قرش (ایک قرش ڈھائی آنے کا) کا ایک منی آرڈر بھیج کر لکھا ہے کہ "میری ساری پونجی یہی تھی۔ اس حقیر رقم کو جمہوری حلفاء کی امدادی فنڈ میں شامل کیجئے۔ میں اپنے خدا اور ضمیر کو راضی کرنے کے لئے یہ ہدیہ ناچیز پیش کر رہا ہوں۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ انسانیت اور ملت اسلام کو آمریت کے عذاب سے بچانے کی خاطر ہر مسلمان کو توفیق عنایت فرمائے۔ کہ وہ اپنی امکانی امداد سے دریغ نہ کرے"

## رئیس الوزرا کی طرف سے شکریہ

رئیس الوزراء نے ابراہیم قادری کا اس عطیے کے لئے شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ رئیس الوزراء نے جناب معطی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بہ پیرایۂ لطیف جتایا ہے کہ اس کار خیر میں امکانی امداد کرنے والے باہم مساوی درجہ رکھتے ہیں خواہ ان کی امداد چند پیسوں کی ہو۔ یا ہزاروں پونڈ کی۔ جیسا کہ ہز ایکسیلنسی علی امین یحیےٰ پاشا۔ محمد منیر پاشا۔ اور فرغلی پاشا نے کی کہ پچیس پچیس ہزار پونڈ جنگی مد میں پیش کئے۔ ابراہیم قادری امکانی امداد میں ہر سہ اصحاب کے ہم رتبہ بن گئے ہیں۔

## اسلام کے عہد زریں کے تین مخیر

ہم اسلام کے عہد زریں میں بھی مطالعہ کرتے ہیں۔ کہ تین مخیر اور صاحب سخا اصحاب کے متعلق ایسا ہی معارضہ پیش آیا تھا۔

ایک شخص نے دعویٰ کیا۔ کہ ہمارے زمانے میں سب سے فیاض اور سخی حضرت عبد اللہ ابن جعفر بن ابی طالب ہیں" دوسرے نے کہا نہیں۔ سب سے بڑھ کر سخی "عرابۃ الاوسی" ہیں تیسرے نے معارضہ کرتے ہوئے کہا کہ "ان دونوں سے بھی بڑھ کر صاحب کرم "قیس بن سعد ابن عُبادہ" ہیں۔ اس بحث نے طول پکڑا۔ اور کعبۃ اللہ کے قریب شور بلند ہونے لگا۔ ایک ذی فہم شخص نے کہا کہ تم بے کار جھگڑ رہے ہو۔ ابھی فیصلہ ہوا جاتا ہے۔ تم تینوں اپنے اپنے ممدوح کے پاس جاؤ۔ اور اس سے کچھ مانگو۔ پھر میں فیصلہ کروں گا کہ تمہارے ممدوحین میں کون سب سے بڑا سخی ہے۔

## پہلا مخیر

اس پر پہلا معارض حضرت عبد اللہ ابن جعفرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ اس وقت کہیں سفر پر تشریف لے جانے کے لئے تیار تھے۔ اپنا ایک پاؤں انہوں نے اپنی ناقہ کی رکاب میں رکھا ہی تھا۔ کہ یہ شخص پہنچ گیا۔ اس نے سلام کرتے ہوئے کہا "اے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی! میں ایک مسافر ہوں۔ راہ چلتے چلتے تھک چکا ہوں میرے پاس کوئی سواری نہیں۔ کہ گھر تک پہنچ سکوں میری کچھ امداد کیجئے۔ حضرت عبد اللہ اسی وقت ناقہ سے اتر آئے۔ اور فرمایا "لو یہ ناقہ ہے۔ اس پر سوار ہو جاؤ۔ اور یہ تھیلی ہے۔ جو کچھ اس میں ہو۔ وہ تمہارا اور یہ تلوار ہے۔ اس کی حفاظت کرنا کیونکہ یہ مجھے ترکے میں حضرت علی خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہے۔ چنانچہ وہ ناقہ پر سوار ہوا۔ اور تھیلی کھولی۔ تو اس میں چار ہزار دینار طلائی تھے۔ اور تلوار تو انمول تھی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تلوار تھی۔

## دوسرا مخیر

دوسرا معارض حضرت قیس ابن سعد ابن عبادہ کے گھر پہونچا۔ معلوم ہوا کہ وہ سو رہے ہیں۔ ان کی کنیز نے کہا۔ کہ وہ تو خواب استراحت میں ہیں۔ تم مجھے بتاؤ۔ کہ تمہیں کونسی ضرورت یہاں لائی ہے۔ اس نے کہا کہ میں مسافر ہوں۔ رستہ دور کا ہے۔ میرے پاس کوئی سواری نہیں۔ کنیز نے جواب دیا۔ "تمہاری حاجت کو پورا کرنا زیادہ آسان ہے۔ حضرت قیس کو بیدار کرنے کی نسبت" لو یہ ایک تھیلی ہے۔ اس میں سات سو دینار ہیں۔ اور جاؤ اونٹوں کے گلہ میں" وہاں سے حسب پسند ایک اونٹ سواری کے لئے لو اور حضرت کے غلاموں میں سے ایک غلام کو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ وہ سفر میں تمہاری خدمت کرے گا" چنانچہ یہ تمام عطیات لے کر وہ روانہ ہو گیا۔ حضرت قیس جب بیدار ہوئے۔ تو کنیز نے تمام ماجرا ان کے گوش گذار کر کے اپنے عطیات کا بھی ذکر کیا۔ آپ کنیز سے اس قدر خوش ہوئے کہ اسے اسی وقت آزاد کر دیا۔

## تیسرا مخیر

تیسرا معارض۔ عرابۃ الاوسی کے پاس پہنچا۔ تو وہ نماز کے لئے مسجد میں تشریف لے جا رہے تھے۔ اور ان کے ہمراہ ان کے دو غلام تھے۔ اس شخص نے انہیں سلام کیا۔ اور کہا "اے عرابہ میں مسافر ہوں۔ تھک چکا ہوں مجھے اپنے وطن پہنچنے کے لئے کوئی سواری دیجئے" آپ نے اپنے دونوں غلام اس کے حوالے کر دئیے۔ اور کف افسوس ملتے ہوئے فرمایا۔ افسوس۔ افسوس کہ عرابہ کا تمام مال صرف ہو چکا ہے ان دو غلاموں کے سوا اس کے پاس کچھ نہیں۔ بھئی یہ دونوں غلام میں نے تمہیں بخشے۔ انہیں اچھی طرح رکھنا یہ تمہاری خدمت کریں گے

## اجود الثلاثہ

چنانچہ یہ سائل دونوں غلاموں کو لئے ہوئے اس شخص کے پاس پہنچا دیکھا تو وہ دونوں معارضہ کرنے والے اپنے عطیات لے کر پہلے پہونچ چکے ہیں۔ فیصلہ کرنے والے نے ان کا ماجرا بھی سنا۔ اور کہا کہ تمہارے ہر سہ ممدوح واقعہ" بہت بڑے کریم و سخی ہیں۔ لیکن عرابہ اَجوَد الثلاث (ان تینوں میں) سب سے بڑا سخی ہے کیونکہ اس نے اپنی تمام پونجی اپنے سائل کے حوالے کر دی ہے"

## اجود الاربعہ

مدیر الاہرام عہد اسلام کی اس روایت کو نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ اسی طرح ہز ایکسیلنسی علی امین یحییٰ پاشا۔ منیب پاشا۔ فرغلی پاشا۔ اور ابراہیم قادری بہت بڑے مخیر اور سخی ہیں۔ لیکن قادری "اجود الاربعہ" چاروں میں سب سے بڑھ کر ہے۔ کہ اس نے اپنی تمام پونجی اسی کار خیر میں دے ڈالی۔ یہ سوچے بغیر کہ لوگوں کے پاس کیا کیا کچھ ہے۔ اس نے صرف یہی دیکھا کہ میرے پاس کیا ہے۔ اور جو کچھ تھا خدمت خلق کے لئے دے دیا۔

## ہر پہلو سے ممکن امداد دیں

دنیا کی اس سب سے بڑی جنگ میں اگر ابراہیم قادری کی تقلید کرتے ہوئے لوگ ہر پہلو سے ممکن امداد پر آمادہ ہو جائیں۔ تو یقیناً اہل حق میدان قتل قتال سے سرخرو اور فتح یاب ہو کر نکلیں۔ اور دنیا کو جس عذاب علیم میں نازیت و فسطائیت نے مبتلا کر رکھا ہے۔ اس سے نجات پا جائے۔

---

## نہایت عمدہ موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائے گا۔ جو ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔ اور نفع لائے گا۔

ناظر بیت المال

# تحریک جدید کے مجاہد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے حضور دعا کے لئے فہرست پیش کرنے کے بعد اس لئے شائع ہو رہی ہے۔ کہ جہاں ساتویں سال کے وعدے احباب ۳۱ اگست تک پورے کرنے کی پوری جدوجہد کریں۔ وہاں وہ احباب جن کا کوئی نہ کوئی سال خالی ہے۔ وہ رقم ادا کرکے ثواب لیں۔ احباب بھول نہ جائیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج کے حقیقی سپاہی وہی ہونگے۔ جو دسوں سال متواتر اپنا مال راہ خدا میں اشاعت اسلام و اشاعت احمدیت کے لئے قربان کرتے جائیں پس وہ جن کے ذمہ بقایا ہے۔ یا سال خالی ہے۔ وہ اب ادا کرکے وفادار سپاہی بن جائیں۔ اور وہ جو ساتواں سال اب تک ادا نہیں کر سکے۔ وہ ۳۱ اگست تک ادا کرکے حضور ایدہ اللہ تعالے کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں۔

مولوی ظہور حسین صاحب معہ اہلیہ دارالانوار ۔/۴۳
چوہدری عزیز اللہ صاحب ۔/۶۱
〃 احمد دین صاحب وکیل گجرات ۱۱/۰
سعید احمد صاحب بٹ 〃 ۔/۶
اے ایم سعید احمد صاحب ساتان کولم ۔/۵۷
مستری حیات محمد صاحب بیرد الیڈ سکہ ۵/۶/۔
سید مقبول احمد صاحب نکودر ۔/۳۵
والدہ صاحبہ محمد اقبال صاحب چک چہور ۱۱۷ ۔/۵
پیر فیض عالم صاحب جھبورتوالی ۵/۲/۔
ماسٹر محمد ذکاء اللہ صاحب معہ اہلیہ سمانی کیوٹی لاہور ۔/۱۲
مولوی محمد اشرف صاحب لالہ موسیٰ ۔/۷
بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت دہلی ۱۱۵/۔
خادم حسین صاحب 〃 ۔/۵
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ احسان الہی صاحب بھٹی ۵/۸/۔
اہلیہ صاحبہ چوہدری مقصود علی صاحب دہلی ۵/۶/۔ معہ سال ہائے ماسبق
شیخ بشیر الدین صاحب کپورتھلہ ۔/۷
اہلیہ صاحبہ رشید احمد صاحب کپورتھلہ ۵/۶/۔ معہ سال ہائے ماسبق
مستری عبد الحمید صاحب دارالفتوح ۱۰/۷
مولوی عبد الواحد صاحب سرینگر کشمیر ۱۲/۳
قریشی محمد امین صاحب 〃 ۵/۸
میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹ ۔/۵
محمد الدین صاحب ٹانگٹ اوجھے ۔/۵
محمد ابراہیم صاحب جھنڈواں ۔/۹
علی محمد صاحب مرالہ گجرات ۔/۵
مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی معہ اہلیہ دارالدین قادیان ۲۷/۱۲

حافظ قدرت اللہ صاحب واقف تحریک جدید ۵/۶
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ لاہور چھاؤنی ۔/۳۴
بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی معہ اہلیہ قادیان ۱۰/۴
ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ میر انعام اللہ صاحب مرحوم قادیان ۱۱/۲
صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب دہلی ۔/۱۷
میاں اللہ بخش صاحب اٹھوال ۴/۴
مستری اسمٰعیل صاحب 〃 ۔/۵
چوہدری برکت علی صاحب معہ اہلیہ و والدہ مرحومہ چک بیری ۔/۱۷
میاں غلام یٰسین صاحب اوجلہ ۵/۱/۰
دولت احمد خان صاحب وکیل کلکتہ ۔/۷
مرزا عنایت اللہ صاحب محمد نگر لاہور ۲۱/۱
مستری محمد یعقوب صاحب دارالرحمت ۵/۱۲
ملک عصمت اللہ صاحب دارالفضل ۵/۵
سید محمد اکمل صاحب راولپنڈی ۵/
محمود احمد صاحب بٹ نیروبی ۔/۹ شلنگ
حکیم جمیل احمد صاحب بٹ 〃 ۔/۱۰
ہمشیرہ صاحبہ شہید صاحب مرحوم سرائے نورنگ ۔/۵
سید احمد شاہ صاحب کھاریاں ۔/۵۳
محمد خان صاحب پوٹین 〃 ۵/۸/۰
چوہدری مولا بخش صاحب چک ۱۲۰ رحیم یار خان ۶/۴
چوہدری عزیز الدین صاحب پنڈی گھیب ۔/۱۱۳
سیدہ اختر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ پٹنہ ۔/۱۸

ملک حیدر علی صاحب معہ اہلیہ وپسر گجرات ۔/۲۱
عبد العزیز صاحب ہوشیارپور ۵/۸
حاجی بلند بخش صاحب راڈ کے سیالکوٹ ۷/۱۴/
مستری غلام رسول صاحب کوٹلی ترکھاناں ۵/۰
ڈاکٹر محمد الدین صاحب دارالبرکات ۱۳۲/۔
میاں عبد الرحمٰن صاحب امرتسری دارالرحمت ۶/۳
بابو بشیر احمد خان صاحب ملایا ۳۳/۰
〃 بشیر احمد صاحب سبی کوئٹہ ۔/۶۲
M. Shihabdeen کولمبو ۔/۵
عبد العزیز صاحب پنشنر تقہ غلام نبی ۵/۵/
منشی غلام مصطفیٰ صاحب رحیم یار خان ۵/۱۲
شیخ عبد الرحیم صاحب ڈیرہ غازیخان ۱۰/۸
ماسٹر محمد عثمان صاحب 〃 ۵/۴
میاں نور ماہی صاحب ڈنگہ ۵/۴/۔
منشی منور علی صاحب پٹواری چک ۳۰۳ لائل پور ۔/۶
منشی فیض محمد صاحب پٹواری مطہل دھیال جلال آباد شرقی ۱۰/۸
چوہدری محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ اسمٰعیلہ گجرات ۲۲/۲
میاں روشن الدین صاحب زرگر پنڈی چری ۱۶/۸
میاں جان محمد صاحب کیمل پور ۔/۱۳
چوہدری سردار خان صاحب سعد اللہ پور ۱۱/۸
مولوی صدر الدین صاحب فاضل پشاور ۵/۱۲
چوہدری نور الہی صاحب پنڈی لالہ ۵/۴
گیانی محمد صدیق صاحب بیرادر ۵/۱
غلام علی صاحب ردول اسٹیٹ یوپی ۵/۶
مرزا عبد الحمید صاحب پشاور ۔/۳۲
محمد کرامت اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ پشاور ۱۱۴/۸
مولوی خلیل الرحمٰن صاحب پشاور ۵/۸
ملک برکت اللہ صاحب کراچی ۶/۶
میاں قدیر احمد صاحب 〃 ۵/۴
ماسٹر امین الدین صاحب عباسی کراچی ۔/۱۵
زینب اہلیہ ملک نور الدین صاحب دارالفضل قادیان ۵/۴
سید سردار حسین شاہ صاحب قادیان ۲۸/۱
ڈاکٹر لعل الدین صاحب معہ اہلیہ شکرگڑھ ۔/۷۲

بھائی محمود احمد صاحب معہ اہل و عیال قادیان ۱۰/۴
بابو فضل الدین صاحب ریڈر لاہور ۔/۵۷
قاضی محمد نذیر صاحب امرتسر ۵/۸
اہلیہ صاحبہ غلام نبی صاحب مس گر 〃 ۵/۸
ڈاکٹر محمد امین صاحب عامر 〃 ۔/۵
بابو نذیر احمد صاحب 〃 ۔/۷
شیخ اللہ بخش صاحب پنشنر دارالرحمت ۔/۲۰
نور الدین صاحب کاتب 〃 ۷/۲
بابو مولا بخش صاحب بٹالہ ۔/۳۵
سید فرزند علی شاہ صاحب سوڈان ۳۶/۸
بابو محمد ابراہیم صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۔/۵۲
مستری حاکم الدین صاحب لائل پور ۔/۵
〃 محمد صدیق صاحب 〃 ۔/۵
امیر علی صاحب 〃 ۔/۵
تاج الدین صاحب 〃 ۵/
سید حسام الدین صاحب جمشید پور ۔/۳۵
بابو عزیز اللہ صاحب 〃 ۔/۹
بابو محمد حنیف صاحب سہارنپور ۔/۶
حاجی محمد الدین صاحب محمود آباد جہلم ۵/۷/۰
سردار خان صاحب ولد کرم الدین گولیکی ۵/۵
سردار خان ولد محمد خان صاحب گولیکی ۵/۳/۔
برکت علی صاحب ڈھپی سیالکوٹ ۔/۵
نیر وزالدین صاحب 〃 ۵/
نذیر احمد صاحب اشرف محمد آباد ۵/۸
بابو علی حسن صاحب بریلی ۔/۱۴
چوہدری عبد الغنی صاحب گنج ۔/۶
مولوی محمد ابراہیم صاحب خوشاب ۔/۱۰
مرزا محمد حسین صاحب سوڈان معہ سال ہائے ماسبق ۶/۴/۔
چوہدری بشیر احمد صاحب سوڈان ۔/۶
عبد السلام صاحب کانپور ۔/۵
ماسٹر محمد یعقوب صاحب عثمان آباد ۔/۴۳
چوہدری بہاول بخش صاحب اوجلہ ۵/۲
قریشی محمد شجاع اللہ صاحب الورسٹیٹ ۵/۶ معہ سال ہائے ماسبق
مستری علم الدین صاحب لودھی ننگل ۵/۴
〃 محمد الدین صاحب 〃 ۵/۴
منشی محمد ابراہیم صاحب ننگل باغباناں ۵/۳
ہدایت خان صاحب کھوکھر کھوکھووالی ۔/۵
بابو شریف احمد صاحب معہ برادر D.O. کراسے بریلی ۔/۲۳۴

## تقرر امراء اجتماعہائے احمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ / اپریل ۱۹۴۲ء تک کیلئے امیر مقرر فرمایا ہے :-

(۱) جہلم چوہدری علی اکبر صاحب
(۲) ڈسکہ " شکر اللہ خانصاحب

ناظر اعلیٰ

## ایک غلطی کی تصحیح

"الفضل" مجریہ ۲ ظہور ۱۳۲۰ ہش میں خدام الاحمدیہ کے اعلان میں امتحان توضیح مرام کی تفصیل آمد و خرچ میں ایک رقم غلط لکھی گئی۔ صحیح تفصیل درج ذیل ہے۔

امتحان توضیح مرام کی آمد ۳۰ روپے ۴ آنے ۶ پائی

اور خرچ ۲۲ - ۹ - ۳ ہوا

خاکسار عطاء الرحمٰن مہتمم مال



## ناردرن گروپ سلیپر پول

ناردرن گروپ سلیپر پول کو کیکر (ببول) کی لکڑی کے ایک لاکھ اول درجہ کے نئے ٹکڑوں جن کی پیمائش ″۴½ × ″۹ × ′۶ کے لئے فی روپیہ کی بنا پر ٹنڈر مطلوب ہیں ۔ ٹنڈر فارم سلیپر کنٹرول آفیسر ناردرن گروپ سلیپر پول لاہور سے صرف دو روپیہ میں حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔ یہ فیس واپس نہیں کی جائیگی ۔ ٹنڈر سلیپر کنٹرول آفیسر ناردرن گروپ سلیپر پول این ۔ ڈبلیو ۔ آر ۔ ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور میں ۲۰ / اگست ۱۹۴۱ء کے چار بجے شام تک پہنچ جانے چاہئیں ۔

سلیپر کنٹرول آفیسر ۔ ناردرن گروپ سلیپر پول



## ضروری التماس

اخبارات ۱۶۸ و ۱۶۹ میں ان اصحاب کی فہرست چھپی ہے ۔ جنکا چندہ "الفضل" ۲۰ / اگست ۱۹۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ۔ احباب کو چاہیئے ۔ کہ دس اگست تک اپنا اپنا چندہ ارسال فرمائیں ۔ یا اس تاریخ تک ادائیگی کی اطلاع ارسال فرمائیں ۔ بصورت دیگر انکی خدمت میں وی ۔ پی ارسال ہونگے ہم احباب کی خدمت میں بارہا گذارش کر چکے ہیں ۔ کہ اگر وی ۔ پی وصول نہ کرنا ہو تو دفتر کو قبل از وقت اطلاع دیدی جائے ۔ تا دفتر وی ۔ پی کے خرچ سے بچ جائے لیکن بعض احباب پر ہماری گذارشات کا کوئی اثر نہیں ۔ وہ نہ خط لکھیں گے ۔ نہ بروقت چندہ ادا کریں گے ۔ لیکن جب وی ۔ پی بھیجا جائے ۔ تو اسے کمال بے اعتنائی سے واپس کر دیں گے ۔

ہم ان اصحاب سے مودبانہ دریافت کرتے ہیں ۔ کہ کیا یہی سلوک ایک قومی اخبار سے ہونا چاہیئے ؟ اور کیا اس نقصان دہ طریق کو ختم نہ کیا جائے گا ؟

"مینیجر"

## رشتہ درکار ہے

ایک معزز احمدی گھرانے کی کنواری لڑکی عمر ۱۶ سال تعلیم یافتہ اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف کیلئے کنوارہ رشتہ مطلوب ہے ۔ لڑکا مخلص احمدی تعلیم یافتہ اور شریف گھرانے کا ہو ۔ قومیت کی قید نہیں ۔ بصورت بے روزگاری حصول روزگار میں امداد دی جائیگی ۔ یو ۔ پی ۔ بہار یا خاص قادیان کا باشندہ ہونا بہتر ہوگا ۔ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کی جائے ۔

ع ۶۹ معرفت ایڈیٹر صاحب "الفضل" قادیان

## نارتھ ویسٹرن ریلوے

ایک عارضی رسائی کے لئے مجوزہ فارم پر اسسٹنٹ سرجنوں کی طرف سے ۹/۴۱ ۸ تک درخواستیں مطلوب ہیں ۔ یہ اسامی مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے نیز اسسٹنٹ سرجنوں اور سب اسسٹنٹ سرجنوں کی طرف سے علی الترتیب ۲۰۰ روپیہ ماہوار مقررہ تنخواہ اور ۸۵ - ۵/۲ - ۶۵ ماہوار کے گریڈ میں عارضی تقررات کی غرض سے امیدواران کی "فہرست انتظاریہ" کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں ۔ وہ اسسٹنٹ سرجن اور سب اسسٹنٹ سرجن درخواست دیں ۔ جن کی عمر علی الترتیب یکم ۱/۱۲ کو ۳۵ اور ۳۰ سال سے زیادہ ہوگی ۔ یا جو اکٹو ملٹری سروس کے لئے میڈیکل طور پر قابل نہ ہوں ۔ ایسے اشخاص کی درخواستوں پر بھی غور کیا جائیگا ۔ جو عمر کی ان حدود سے متجاوز نہ ہوں ۔ ہر امیدوار کا نام کسی پراونشل میڈیکل رجسٹر پر ہونا چاہیئے ۔ کم سے کم اوصاف حسب ذیل ہوں گے ۔

(۱) اسسٹنٹ سرجنوں کیلئے :- کسی ایسی یونیورسٹی کی ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس کی ڈگری جو گورنر جنرل بااجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے کسی ایکٹ کے ماتحت قائم کی گئی ہو ۔ یا ایسے اوصاف جو برطانیہ میں قابل رجسٹریشن ہوں ۔

(۲) سب اسسٹنٹ سرجنوں کیلئے :- انڈین میڈیکل ڈگریز ایکٹ VII مجریہ ۱۹۱۶ء کے شیڈول میں مذکور با اختیارات اصحاب کی جانب سے لائسنس یافتہ یا "L. M. P."

مکمل تفصیلات معہ مجوزہ فارم جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ایک ایسا لفافہ آنے پر مہیا کی جا سکتی ہیں جس پر ٹکٹ چسپاں ہو ۔ اور اپنا ایڈریس لکھا ہو ۔ اور اس کے بائیں بالائی کونہ پر حسب حالات یہ الفاظ درج ہو ۔ "Particulars for Assistant Surgeons یا Sub Assistant Surgeons."

جنرل منیجر

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**لنڈن ۳ اگست** کل رات برلن پر انگریزی ہوائی جہازوں نے بڑے زور کا ہوائی حملہ کیا۔ برطانیہ کی ہوائی وزارت نے بتایا ہے کہ اس حملہ سے برلن میں بہت سی جگہوں پر زور کی آگ بھڑک اٹھی۔ برلن ریڈیو نے بھی اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ کل رات برلن پر انگریزی ہوائی جہازوں نے چھاپا مارا۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے کل رات کئیل اور ہمبرگ کے فوجی ٹھکانوں کو بھی اپنے بموں کا نشانہ بنایا اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچا۔

**لنڈن ۳ اگست** کل رات دشمن کے ہوائی جہازوں نے انگلستان پر بہت معمولی سرگرمی دکھائی۔ جنوبی علاقہ میں کچھ بم گرے مگر ان سے بہت معمولی نقصان ہوا۔ کسی آدمی کے گھائل ہونے یا مرنے کی اطلاع نہیں ملی۔

**لنڈن ۳ اگست۔** ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یوکرائن میں جرمنوں نے جو نیا حملہ کیا ہے اس سے ان کی غرض یہ ہے کہ وہ ذوٹومیر کو اپنے گھیرے میں لے لیں جہاں روسی جرمن فوجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ اب جرمن چاہتے ہیں کہ اس علاقہ میں وہ روسی فوجوں کو دائیں بائیں سے گھیر لیں۔ آج صبح کے روسی اعلان میں بتایا گیا۔ کہ مشرقی مورچوں کی لڑائی کی حالت میں اب تک کوئی تغیر نہیں ہوا۔

**لنڈن ۳ اگست** کل رات جرمنی کے ایک فوجی نمائندہ نے برلن سے ایک تقریر براڈکاسٹ کی جس میں بتایا کہ سمالنسک کے ۶۰ میل کے حلقہ میں دشمن کو تباہ کرنے کے لئے سخت لڑائی لڑی جا رہی ہے اس نے یہ بھی بتایا کہ اس نئے حملہ کو شروع ہوئے چودہ دن ہو چکے ہیں۔ اس نے اپنی تقریر میں اس امر کو مان لیا کہ روسی فوجیں سخت مقابلہ کر رہی ہیں۔ مگر ساتھ ہی کہا کہ اس لڑائی کے شروع ہونے سے پہلے فیوہرر نے کہہ دیا تھا کہ اس مورچہ پر ہماری فوجوں کو بہت سخت لڑائی لڑنی پڑے گی۔ تقریر میں اس نے یہ بھی کہا کہ جرمن شہریوں کو اپنے ملک کی کامیابی پر دنیا ہی بھروسہ ہے جیسے جرمن فوجوں کو اپنی کامیابی کی امید ہے

**استنبول ۳ اگست۔** یونان کا ڈپلومیٹک مشن عنقریب ماسکو روانہ ہونے والا ہے۔ اس سے یونان اور ماسکو کے سیاسی تعلقات کا ناطہ پھر قائم ہو جائے گا

**لنڈن ۳ اگست** جرمنی نے وشی کے خلاف جو نئی مہم شروع کی ہے اس کے بارہ میں اب افواہوں کا بازار گرم ہو رہا ہے۔ پیرس کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے ہفتہ جرمنی کا ایک الٹی میٹم وشی کو بھیجا گیا تھا مگر مارشل پیٹاں اور جنرل ویگان نے اسے ٹھکرا دیا اس خبر کا جھوٹ سچ ابھی معلوم نہیں ہوا۔ مگر جرمنی جو رویہ کر رہا ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس نے وشی کے سامنے بعض نئے مطالبات رکھے ہیں۔

**رنگون ۳ اگست** برطانیہ اور آسٹریلیا کی فوجوں کے چنے ہوئے دستے ملایا سے برما پہنچ گئے ہیں۔ جہاں انہیں گھنے جنگلات میں لڑنے کی ٹریننگ دی جائیگی۔

**نئی دہلی ۳ اگست** حضور وائسرائے آج صبح مدراس سے اوٹاکمنڈ پہنچ گئے اگلے ہفتہ کے منگل تک آپ یہیں رہیں گے

**نئی دہلی ۳ اگست** سنٹرل اسمبلی کا ۲۷ اکتوبر کو نئی دہلی میں جو سیشن شروع ہوگا۔ اس کے ۱۷ اجلاس ہونگے۔ چار دن غیر سرکاری کاموں کے لئے رکھے گئے ہیں

**ماسکو ۳ اگست۔** روسی ہائی کمانڈ کے تازہ اعلان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ جرمن فوج کا ۱۴۷ واں ڈویژن سمالنسک کے محاذ پر بالکل تباہ کر دیا گیا ہے ان میں سے ایک بھی سپاہی زندہ نہیں بچا۔

**ٹوکیو ۳ اگست۔** جاپان کے وزیر مالیات نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان کو بھی آج سے ان ملکوں کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جن کی جائدادیں ضبط کی گئی ہیں۔ جاپان کے فنڈز حکومت ہندوستان پہلے ضبط کر چکی ہے۔

**لنڈن ۳ اگست** کل رات انگریزی جہازوں نے برلن پر جو حملہ کیا اس کے بعد چار انگریزی جہاز واپس نہیں آئے برلن پر انگریزی جہازوں کا یہ پچاسواں حملہ تھا۔

**لنڈن ۳ اگست** کل دن کے وقت چینل میں دشمن کے جہازوں کے ایک قافلہ پر انگریزی بمباروں نے حملہ کیا اور ایک تیل لے جانے والے جہاز پر بم برسائے اور اسے ڈوبتا چھوڑ دیا گیا۔ شمالی فرانس میں بھی ہوائی اڈوں اور فوجی ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ کل شام کے وقت دشمن کے دو جہازوں نے انگلستان کے مشرقی کنارہ کی طرف بڑھنا چاہا مگر انہیں سمندر میں گرا دیا گیا۔

**لنڈن ۳ اگست** روس اور جرمنی کی جنگ کو شروع ہوئے اب ساتواں ہفتہ شروع ہو گیا ہے۔ جرمنوں نے کیف کی طرف بڑھنے کے لئے اب نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ جرمن جہازوں نے کل پھر ماسکو پر حملہ کی ناکام کوشش کی صرف اکادکا ہوائی جہاز ماسکو پہنچ سکا اور اس نے کچھ گھروں پر بم بھی برسائے مگر کسی فوجی ٹھکانے پر بم نہیں لگے۔ روسیوں کا دعویٰ ہے کہ اب تک پندرہ لاکھ سے زیادہ جرمن اس لڑائی میں کام آ چکے ہیں۔ فوجی سامان کا اس سے بھی زیادہ نقصان ہوا ہے۔ روسی چھاپہ مار دستوں کے متواتر حملوں سے جرمن فوجوں میں مایوسی پیدا ہو رہی ہے۔ ترک ماہرین کا بھی بیان ہے کہ جرمن ہراول دستوں میں افراتفری پیدا ہو چکی ہے۔

**انقرہ ۳ اگست** طہران سے ساٹھ جرمن مستری اور صنعتی ماہر ترکی جا چکے ہیں۔ اور بھی بہت سے جرمن ویزہ کی میعاد ختم ہونے پر ایران سے واپس چلے جائیں گے۔

**لنڈن ۳ اگست** مشرقی ایشیا میں آج جاپان کی طرف سے کوئی نئی خبر نہیں ملی۔ البتہ برطانیہ اور امریکہ نے جاپان کے خلاف جو اقتصادی کارروائی کی ہے اس سے جاپان میں بہت فکر پیدا ہو رہا ہے۔ مگر کوئی ایسی بات ظاہر نہیں ہوئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ جاپان اپنی پالیسی میں تبدیلی پیدا کرے گا۔

**لنڈن ۳ اگست** سائبیریا کی سرحد پر چونکہ جاپانی فوجیں بڑی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں۔ اس لئے روسیوں کو ان سے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

**بنکاک ۳ اگست** اگر برطانیہ یا امریکہ نے سیام کی آزادی کے تحفظ کے لئے کوئی کارروائی نہ کی تو حالات بہت جلد نازک صورت اختیار کر لیں گے سنگاپور میں بھی سیام کی حالت سخت نازک بتائی جا رہی ہے

**واشنگٹن ۳ اگست** امریکہ کے سمندری محکمہ نے بتایا کہ آج کل امریکہ میں سمندری جہاز بہت تیزی سے بنائے جا رہے ہیں۔ چنانچہ آج کل امریکہ کے ۱۰۹ کارخانوں میں جہاز بنائے جا رہے ہیں اس کے مقابلہ میں ایک سال پہلے صرف بارہ کارخانے جہاز بنایا کرتے تھے۔

**بمبئی ۳ اگست۔** زمیندارہ منڈل کی سٹینڈنگ کمیٹی کا جلسہ کل بمبئی میں شروع ہو رہا ہے۔ اس میں لڑائی کی حالت اور بعض دوسرے اہم امور پر غور کیا جائیگا۔

**ناگپور ۳ اگست** سی پی گورنمنٹ کے ۴۲-۱۹۴۱ء کے بجٹ میں ۹ لاکھ ۳ ۸۴ ہزار روپیہ کی بچت ہوئی ہے۔

**لکھنؤ ۳ اگست۔** آل انڈیا ہندو لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ۱۷ اگست کو لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔

**کلکتہ ۳ اگست۔** ڈاکٹر ٹیگور نے گذشتہ رات بے چینی سے گذاری۔ وہ پہلے سے کمزور ہو گئے ہیں تاہم خطرہ کی کوئی بات نہیں۔

**نئی دہلی ۳ اگست۔** مختلف ممالک کی طرف سے ہندوستان کو ۸۰ لاکھ گز سے زیادہ سوتی کپڑے کے آرڈر پہنچے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی